بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۳۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ۱ ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | یکم فوالحج ۱۳۸۹ھ ۔ ۷ تبلیغ ۱۳۴۹ھش ۔ ۷ فروری ۱۹۷۰ء | نمبر ۳۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## بدظنّی انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے تاریک کنوئیں میں گرا دیتی ہے

### یہ ایمان کو بہت جلد اسی طرح جلا دیتی ہے جیسا کہ آتشِ سوزاں خس و خاشاک کو

"بدظنّی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بُری بلا ہے جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے تاریک کنوئیں میں گرا دیتی ہے۔ بدظنّی ہی ہے جس نے ایک مُردہ انسان کی پرستش کرائی۔ بدظنّی ہی تو ہے جو لوگوں کو خدا تعالیٰ کی صفات خلق۔ رحم رازقیت وغیرہ سے معطل کر کے نعوذ باللہ ایک فرد معطل اور شئے بے کار بنا دیتی ہے۔ الغرض اسی بدظنّی کے باعث جہنّم کا بہت بڑا حصّہ اگر کہوں کہ سارا حصّہ بھر جائے گا تو مبالغہ نہیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ماموروں سے بدظنّی کرتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کے فضل کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۹۵-۹۶)

"بدظنّی ایک سخت بلا ہے جو ایمان کو ایسی جلدی جلا دیتی ہے جیسا کہ آتشِ سوزاں خس و خاشاک کو۔ اور وہ جو خدا کے مرسلوں پر بدظنّی کرتا ہے خدا اس کا خود دشمن ہو جاتا ہے اور اس کی جنگ کے لئے کھڑا ہوتا ہے اور وہ اپنے برگزیدوں کے لئے اِس قدر غیرت رکھتا ہے جو کسی میں اس کی نظیر نہیں پائی جاتی۔ میرے پر جب طرح طرح کے حملے ہوئے تو وہی خدا کی غیرت میرے لئے برافروختہ ہوئی۔" (الوصیت صفحہ ۲۶ حاشیہ)

"مَیں سچ کہتا ہوں کہ بدظنّی بہت ہی بُری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے اور صدق اور راستی سے دُور پھینک دیتی ہے اور دوستوں کو دشمن بنا دیتی ہے۔ صدیقوں کے کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان بدظنّی سے بہت ہی بچے۔ اور اگر کسی کی نسبت کوئی سوءِ ظن پیدا ہو تو کثرت کے ساتھ استغفار کرے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرے تا کہ اس معصیّت اور اس کے بُرے نتیجہ سے بچ جاوے جو اس بدظنّی کے پیچھے آنے والا ہے۔ اس کو کبھی معمولی چیز نہیں سمجھنا چاہیئے۔ یہ بہت ہی خطرناک بیماری ہے جس سے انسان بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔

غرض بدظنّی انسان کو تباہ کر دیتی ہے۔ یہاں تک لکھا ہے کہ جس وقت دوزخی لوگ جہنّم میں ڈالے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ اُن سے یہی فرمائے گا کہ تم نے اللہ تعالیٰ پر بدظنّی کی۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۵۶)

# اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۶ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ ۶ تبلیغ۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو گزشتہ دو روز سے بار بار دل کی تکلیف بہت زیادہ ہو رہی ہے جب طبیعت ٹھیک ہوتی ہے تو بیماری کا احساس بھی نہیں ہوتا لیکن یکدم تکلیف ہو جاتی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

● عرصہ سے محترم حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب بازار پنساریاں شہر سیالکوٹ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(حبیب الرحمٰن۔ دفتر آبادی۔ ربوہ)

● الجمعیۃ العلمیۃ کے تحت ۹ تبلیغ (فروری) بروز سوموار پونے ایک بجے جامعہ ہال میں ایک کُل ربوہ "مقابلہ حسنِ قراءت قرآنِ کریم" منعقد ہو رہا ہے احباب سے شرکت کی التماس ہے۔ جو دوست مقابلہ میں شرکت کرنا چاہیں وہ اپنے اسماء سے ۸ تبلیغ (فروری) تک الجمعیۃ العلمیۃ کو مطلع فرماویں۔

الامین
للجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیۃ ربوہ

# مجلس مشاورت

اِس سال مجلس مشاورت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ۲۷-۲۸-۲۹ امان ۱۳۴۹ہش مطابق ۲۷-۲۸-۲۹ مارچ ۱۹۷۰ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔

احباب حسب قاعدہ جماعت سے مشورہ کے بعد تجاویز شوریٰ میں پیش کرنے کیلئے ۱۹ تبلیغ ۱۳۴۹ہش مطابق ۱۹ فروری ۱۹۷۰ء تک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پہنچا دیں۔ احباب سے بروقت تجاویز ارسال کرنے کی درخواست ہے۔ نیز نمائندگان کا انتخاب کر کے بھی جلد از جلد اطلاع بھجوائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

مسعود احمد پشبر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ تبلیغ ۱۳۴۹ھش

# اَلرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ

رُوح اور جسم کے تعلق کے متعلق داناؤں نے بہت سوچ بچار کیا ہے اور مختلف نظریات اس کے متعلق بنائے ہیں۔ ہندوؤں کا نظریہ یہ ہے کہ خدا۔ روح اور مادہ قدیم ہیں اور ایک دوسرے سے امتیازی ہستی رکھتے ہیں۔ البتہ اس کارخانۂ حیات کے چلنے کے لئے ضروری ہے کہ یہ تینوں ہستیاں باہم اختلاط کریں اور ایک دوسرے سے تعاون اور ربط پیدا کریں۔ اِس لئے زندگی کے لئے تینوں کا وجود لازم ملزوم ہے۔ اسی قسم کے خیالات بعض یونانی فلسفیوں اور مصری دانشمندوں نے بھی ظاہر کئے ہیں۔

یہ حقیقت ظاہر و باہر ہے کہ جب انسان زندہ ہوتا ہے تو اس میں ایک چیز ایسی ہوتی ہے جو اس کے بدن پر کنٹرول کرتی ہے۔ اسی کو روح کہتے ہیں۔ اور جب انسان مرجاتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ اس کی روح بدن سے نکل گئی ہے۔ تاہم مادہ پرست دانشمند روح کو نہیں مانتے۔ زندگی کو مادہ کی ایک خاص صورت سمجھتے ہیں اور روح کے وجود کے قائل نہیں۔ ان کے خیال میں مختلف عناصر کیمیائی عمل سے ایک خاص صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ جب وہ ربط ختم ہو جاتا ہے تو انسان یا حیوان جو کچھ بھی ہے مرجاتا ہے۔

اس طرح یہ ایک بہت پیچیدہ مسئلہ ہے جس کی گتھیاں فلسفہ سے آجتک کھل نہیں سکیں۔ انسان جو کچھ علم رکھتا ہے وہ صرف وہی ہے جو حواسِ خمسہ کے ذریعہ اس کو حاصل ہوتا ہے۔ نباتاتی نشوونما سے لے کر انسانی زندگی تک جو چیز عجیب نظر آتی ہے وہ زندگی ہی ہے اور دانشور اس عقدہ کو آج تک نہیں کھول سکے۔ اگرچہ آج بھی سائنسدان جبکہ انہوں نے ایٹم کے اندر بھی جھانک لیا ہے یہ معلوم نہیں کر سکے کہ مادہ کی وہ کونسی حالت ہے جو نباتات سے لے کر انسان تک کی زندگی کی ذمہ دار ہے۔

اگرچہ دنیا کے فلسفیوں اور سائنسدانوں نے اس راز کو معلوم کرنے کے لئے بہت عقل کے گھوڑے دوڑائے ہیں مگر وہ اس راز کو نہیں پا سکے۔ انسانی روح تو بہت پیچیدہ چیز ہے وہ یہ بھی معلوم نہیں کر سکے ایک درخت کا بیج کس طرح زمین سے وہ قوتیں حاصل کرتا ہے جو اس کو نشوونما دے کر پودا بنا دیتی ہیں جو بڑھتا ہے اور پھیلتا ہے اور پھلتا ہے۔

قرآن کریم میں روح کے متعلق صرف یہ کہا گیا ہے کہ

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا۔ (بنی اسرائیل: ۸۶)

یعنی اور وہ تجھ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں تو انہیں کہہ کہ روح میرے رب کے حکم سے پیدا ہوئی ہے اور تمہیں اس کے متعلق علم سے کم ہی حصّہ دیا گیا ہے۔

(باقی)

# دیدۂ یعقوب پھر بینا ہوا

دل جو تجھ سے آشنا ہی نا ہوا
اس کا جینا بھی کوئی جینا ہوا

کون یوسف ہے کہ جس کے فیض سے
دیدۂ یعقوب پھر بینا ہوا

اِک تمنّا تھی کہ جس کے نام سے
دل تمنّاؤں کا گنجینا ہوا

دی مسیحا نے مجھے وہ روشنی
میرا سینہ رشکِ صد سینا ہوا

ساغر و مینا پہ ہی کچھ بس نہیں
بارہا آنکھوں سے بھی پینا ہوا

پرویز پروازی

# محترمہ بیگم صاحبہ محترم مولانا محمد یعقوب خان صاحب کی بیعتِ خلافت

احبابِ جماعت کو معلوم ہے کہ غیر مبایعین کے انگریزی ہفت روزہ اخبار "دی لائٹ" کے سابق ایڈیٹر محترم مولانا محمد یعقوب خان صاحب گزشتہ سال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے جماعتِ مبایعین میں شامل ہو چکے ہیں۔ گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ کے صاحبزادے مکرم کیپٹن عبدالسلام خان صاحب بھی تشریف لائے تھے اور اُس موقع پر انہوں نے بھی بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔ اب کیپٹن صاحب موصوف نے اپنی والدہ صاحبہ محترمہ (اہلیہ صاحبہ محترم مولانا محمد یعقوب خان صاحب) کی طرف سے بھی بیعت فارم پُر کر کے بھجوایا ہے چنانچہ اب وہ بھی بیعت کر کے جماعتِ مبایعین میں شامل ہو گئی ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

احبابِ جماعت محترم مولانا محمد یعقوب خان صاحب اور ان کے اہل و عیال کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا کریں۔ نیز یہ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم مولانا صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اپنے افضال و انعامات سے نوازے۔ آمین۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار
الفضل خود خرید کر پڑھے

# دعا اور اس کا فلسفہ

## تقریر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی بر موقعہ جلسہ سالانہ (خواتین) ۱۹۷۰ء

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (سورۂ مومن)

(ترجمہ) تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا سنوں گا۔

### اللہ تعالیٰ کا امت محمدیہ پر ایک عظیم الشان احسان

شاید ہی کوئی احمدی خاتون ہوگی جو لفظ دعا سے ناآشنا ہو یا اس کا ایمان دعا پر نہ ہو۔ لیکن کم ایسی ہونگی جو دعا کے حقیقی فلسفہ سے واقف اور اس کی اہمیت کو سمجھتی ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو دعا کی اجازت دے کر ایک اتنا عظیم الشان احسان امت محمدیہ پر کیا ہے۔ کہ جس کی وسعت کو الفاظ میں بیان بھی نہیں کیا جا سکتا۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ دام ظلہا نے اس مضمون کو اپنے ان اشعار میں کس خوبصورتی سے بیان کیا ہے ؎

یارا نہیں پاتی ہے زباں شکر و ثنا کا
احسان ہے بندوں کو دیا اذن دعا کا
کیا کرتے جو حاصل یہ وسیلہ بھی نہ ہوتا
یہ آپ سے دو باتوں کا حیلہ بھی نہ ہوتا

اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کا رب ہے۔ اور انسان اس کا عبد ہے۔ دعا ربوبیت اور عبودیت کے درمیان ایک اعلیٰ درجہ کا نہ ٹوٹنے والا تعلق اور ایک نہایت ہی پاک رشتہ ہے۔ جس کے بغیر کسی انسان کا اپنے رب سے تعلق پیدا ہو ہی نہیں سکتا۔ اور یہ راستہ کوئی آسان راستہ نہیں۔ کانٹوں بھرا راستہ ہے۔ اور موت کے دروازہ میں سے داخل ہو کر ملتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

"دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا جس نے دعا کی تعلیم نہیں دی۔ یہ دعا ایک شے ہے جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے۔ اور اس راہ میں قدم رکھنا بھی مشکل ہے۔ لیکن جو قدم رکھتا ہے۔ پھر دعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ ان کی مشکلات کو آسان اور سہل کر دیتا ہے۔

دعا ایک ایسا باریک مضمون ہے کہ اس کا ادا کرنا بھی بہت مشکل ہے۔ جب تک خود انسان دعا اور اس کی کیفیتوں کا تجربہ کار نہ ہو وہ اس کو بیان نہیں کر سکتا۔ غرض جب انسان دعا اور اس کی کیفیتوں کا تجربہ کار نہ ہو۔ وہ اس کو بیان نہیں کر سکتا۔ غرض جب انسان خدا تعالیٰ سے متواتر دعائیں مانگتا ہے۔ تو وہ اور ہی انسان ہو جاتا ہے۔ اس کی روحانی کدورتیں دور ہو کر اس کو ایک قسم کی راحت اور سرور ملتا ہے اور ہر قسم کے تعصب اور ریاکاری سے الگ ہو کر وہ تمام مشکلات کو جو اس کی راہ میں پیدا ہوں برداشت کر لیتا ہے۔ خدا کے لئے ان سختیوں کو جو دوسرے برداشت نہیں کرتے اور نہیں کر سکتے۔ صرف اس لئے کہ خدا تعالیٰ راضی ہو جائے برداشت کرتا ہے۔ تب خدا تعالیٰ جو رحمٰن اور رحیم خدا ہے اور سراسر رحمت ہے اس پر نظر کرتا ہے۔ اور اس کی ساری کلفتوں اور کدورتوں کو سرور سے بدل دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲۷۴)

اللہ تعالیٰ نے اپنی صفت رحمانیت کے ماتحت انسان کو زبان عطا فرمائی۔ انسان کے دماغ میں سوچنے سمجھنے غور و فکر کرنے کی طاقتیں رکھیں۔ انسان کے دل میں خشوع و جذبات بھی رکھے۔ اور ادعونی استجب لکم کہہ کر مانگنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ اس کے باوجود جو شخص اللہ تعالیٰ کے آگے نہیں جھکتا۔ اور اس کے بار بار کہنے کے باوجود کہ مانگو میں قبول کرونگا اس سے نہیں مانگتا وہ یقیناً ظالم انسان ہے۔ لیکن دعا بھی دعا نہ ہو۔ بلکہ دعا مانگنے سے اسے خود لذت اور سرور حاصل ہو۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ

"دعا تو ایک سرور بخش کیفیت ہے"

### دعا کی حقیقت اور فلسفہ

دعا کی حقیقت اور فلسفہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جس طرح آسان پیرایہ میں دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ گزشتہ چودہ سو سال میں کوئی بھی پیش نہ کر سکا۔ جو حقیقت آپ نے بیان فرمائی ہے۔ اس کا مفہوم اور خلاصہ یہ ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے پھر کوئی وجہ نہیں کہ عبادت اور دعا میں اسے لذت اور سرور حاصل نہ ہو مزہ نہ آئے دنیا کی ہر چیز میں اللہ تعالیٰ نے مزہ اور لذت رکھی ہے اور انسان کو اس لذت کے حاصل کرنے کے لئے اعضا عطا فرمائے ہیں۔ آنکھ۔ ناک کان۔ زبان۔ دل۔ دماغ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت کا جوڑا اس لئے پیدا کیا تا ان کے ذریعہ سے بقا کا سلسلہ جاری رہے۔ اس لئے ایک تعلق مرد اور عورت میں قائم کیا اور ضمناً اس میں ایک حظ بھی رکھ دیا جو اکثر نادانوں کیلئے مقصود بالذات ہو گیا حالانکہ مرد اور عورت کے تعلق کی اصل غرض دنیا میں ایک نیک نسل کا چلانا تھی۔ اسی طرح انسان اور اس کے رب کے درمیان بھی ایک تعلق ہے جو دعا کے ذریعہ قائم رہتا ہے دنیا کی تمام لذتوں سے بڑھ کر لذت اس تعلق میں ہے جو اللہ تعالیٰ سے جب اس کا کوئی بندہ اپنا تعلق قائم کرے تو اسے حاصل ہوتی ہے۔

### سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہم تصریحات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"عورت اور مرد کا جوڑا تو باطل جوڑا ہے میں کہتا ہوں کہ حقیقی ابدی اور لذت مجسم کا جو جوڑا ہے وہ انسان اور خدا تعالیٰ کا ہے مجھے سخت اضطراب ہوتا ہے اور کبھی کبھی یہ رنج میری جان کو کھانے لگتا ہے کہ ایک دن اگر کسی کو روٹی یا کھانے کا مزہ نہ آئے تو طبیب کے پاس جانا اور کیسی کیسی منتیں اور خوشامدیں کرنا اور روپیہ خرچ کرنا اور دکھ اٹھانا ہے کہ وہ مزہ حاصل ہو وہ نامرد جو اپنی بیوی سے لذت حاصل نہیں کر سکتا بعض اوقات گھبرا گھبرا کر خودکشی کے ارادے تک پہنچ جاتا ہے اور اکثر موتیں اس قسم کی ہو جاتی ہیں۔ مگر آہ! وہ مریض دل وہ نامرد کیوں کوشش نہیں کرتا جس کو عبادت میں لذت نہیں آتی اس کی جان کیوں غم سے نڈھال نہیں ہو جاتی؟ دنیا اور اس کی خوشیوں کے لئے تو کیا کچھ کرتا ہے مگر ابدی اور حقیقی راحتوں کی وہ پیاس اور تڑپ نہیں پاتا کس قدر بے نصیب کیسا ہی محروم ہے"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۵)

پھر آپ فرماتے ہیں :-

# خطبہ نکاح

## فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ربوہ ۹ ماہ صلح ۱۳۴۹ ہش بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ انوری بیگم بنت محترم چوہدری سلطان محمود صاحب مرحوم مانا والہ ضلع شیخوپورہ کے نکاح ہمراہ چوہدری عبدالقدیر خان صاحب پسر مکرم چوہدری اللہ داد خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کا اعلان بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور نے جو کچھ فرمایا وہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (سلطان احمد پیر کوٹی)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

آج نماز عصر کے بعد جن نکاحوں کا اعلان ہوا تھا۔ یہ نکاح بھی اس کا تتمہ ہے اور یہ تتمہ اس لئے بنا ہے کہ موٹر خراب ہو جانے کی وجہ سے یہ دوست وقت پر یہاں نہیں پہنچ سکے تھے۔ دولہا کے لئے خوش بختی کا یہ دور ذرا دیر سے اور پریشانیوں کے بعد شروع ہوا ہے۔ دعا ہے کہ یہ خوش بختی کا دور ان کے لئے بابرکت ہو۔ اور اللہ تعالیٰ انہیں دینی و دنیوی برکات کا ہمیشہ ہی وارث بنائے رکھے۔

اس کے بعد حضور نے ایجاب و قبول کرایا اور اس کے بعد حاضرین سمیت اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے لمبی دعا فرمائی۔

"پس میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ سے نہایت سوز اور ایک جوش سے یہ دعا مانگنی چاہیئے۔ کہ جس طرح اور پھلوں اور اشیاء کو طرح طرح کی لذتیں عطا کی ہیں نماز اور عبادت کا بھی ایک بار مزہ چکھا دے"

(ملفوظات جلد ۹ صفحہ)

جس طرح ایک انسان کو کسی پھل یا غذا کا ذائقہ اچھا لگے اس کو ہمیشہ کھاتا ہے ترک نہیں کر دیتا۔ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ اس پھل میں یہ مزہ ہے۔ اسی طرح جس انسان کو دعا میں لذت آتی ہے۔ عبادت میں لذت حاصل کرتا ہے۔ وہ اس سے غافل نہیں ہو سکتا۔

اللہ تعالیٰ کی ہستی کا سب سے بڑا ثبوت دعا اور قبولیت دعا ہی ہے۔ اور قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے خود اپنی ہستی کے ثبوت کے طور پر اس دلیل کو پیش فرمایا۔ فرماتا ہے

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ۔ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

کہ میرے بندے جب تجھ سے پوچھیں کہ خدا تعالیٰ کہاں ہے تو اس کے جواب میں کہو کہ وہ بہت ہی قریب ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے دل کی گہرائیوں سے پکارتا ہے۔ تو میں اسے جواب دیتا ہوں جو انسان اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اور اس کی دعا قبول ہو۔ کیا پھر بھی اس کے دل میں کوئی شک اللہ تعالیٰ کی ہستی کے متعلق رہ سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ دعا ہی وہ واحد ذریعہ ہے۔ جو انسان کو اللہ تعالیٰ پر زندہ ایمان عطا کرتا ہے اسے گناہ سے بچاتا ہے اور اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں استقامت عطا فرماتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"دعا بڑی دولت ہے جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی۔ وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن جو دعا کو چھوڑتا ہے۔ وہ اس شخص کی طرح ہے جو خود بے ہتھیار ہے۔ اور اس پر کمزور بھی ہے۔ اور پھر ایسے جنگل میں ہے۔ جو درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہو۔ وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں۔ ایک لمحہ میں وہ موذی جانوروں کا شکار ہو جائے گا۔ اور اس کی ہڈی بوٹی نظر نہیں آئے گی۔ اس لئے یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ ہی یہی دعا ہے۔ یہی دعا اس کے لئے پناہ ہے۔ اگر وہ ہر وقت اس میں لگا رہے"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۱۹۲)

## ضروری نہیں کہ ہر دعا قبول ہو

دعا کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ ضروری نہیں کہ ہر دعا قبول ہو۔ دنیا میں دو دوستوں میں یہی طریق ہے کبھی انسان اپنے دوست کی مانتا ہے کبھی اس سے اپنی منواتا ہے۔ ماں باپ اپنے بچوں کی جائز خواہشات کو جن کے متعلق وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے لئے مضر نہ ہوں گی تکلیف اٹھا کر بھی پورا کرتے ہیں۔ لیکن جن مطالبہ کے متعلق وہ سمجھتے ہیں کہ اولاد کے لئے نقصان دہ ہے خواہ اولاد اس کے لئے کتنا زور لگائے انکار کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو ماں اور باپ سے بھی زیادہ شفیق اور مہربان ہے۔ دوست سے بھی زیادہ وفادار ہے وہ بھی اپنے بندوں سے دوستانہ معاملہ چاہتا ہے۔ کبھی اپنے بندوں کی مانتا ہے کبھی اپنی منواتا ہے۔ اور اس کا حقیقی بندہ وہی ہے جو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر شاکر ہے۔

یہ تو ہمارے پیدا کرنے والے ہی کو پوری طرح معلوم ہے کہ کونسی بات ہمارے حق میں فائدہ مند ہے۔ اور کونسی مضر۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَیْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

(ممکن ہے کہ تم کسی شے کو پسند کرتے ہو۔ حالانکہ وہ تمہارے لئے دوسری چیز کی نسبت بری ہو۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے)

پھر اللہ تعالیٰ کا یہ طریق بھی ہے کہ وہ کبھی کبھی اپنے بندوں کو آزماتا ہے۔ تا اس ابتلاء کے ذریعہ دنیا کو پتہ لگ سکے۔ کہ کون واقعی اللہ تعالیٰ کا سچا عبد اور اس کی رضا پر راضی رہنے والا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"دعا بڑی چیز ہے افسوس! لوگ نہیں سمجھتے وہ کیا ہے۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہر دعا جس طرز اور حالت پر مانگی جائے ضرور قبول ہو جانی چاہیئے اس لئے جب وہ کوئی دعا مانگتے ہیں۔ اور پھر وہ اپنے دل میں جمائی ہوئی صورت کے مطابق اس کو پورا ہوتے نہیں دیکھتے۔ تو مایوس اور ناامید ہو کر اللہ تعالیٰ پر بدظن ہو جاتے ہیں حالانکہ مومن کی یہ شان ہونی چاہیئے کہ اگر بظاہر اسے اپنی دعا میں مراد حاصل نہ ہو تب بھی ناامید نہ ہو کیونکہ رحمت الٰہی نے اس دعا کو اس کے حق میں مفید نہیں قرار دیا۔ دیکھو بچہ اگر ایک آگ کے انگارے کو پکڑنا چاہے تو ماں دوڑ کر اس کو پکڑے گی۔ بلکہ اگر بچہ کی اس نادانی پر ایک تھپڑ بھی لگا دے تو کوئی تعجب نہیں"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۹۵)

## بندہ کی حقیقی پکار کبھی رائیگاں نہیں جاتی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا ہی عجیب نکتہ بیان فرمایا ہے کہ حقیقت میں ایک بندہ کی حقیقی پکار رد نہیں ہوتی۔ اگر ظاہری طور پر نظر آئے کہ دعا قبول نہیں ہوئی تب بھی اللہ تعالیٰ کے وعدہ اُستجب لکم کے خلاف نہیں۔ کیونکہ بعض دعاؤں کا رد ہو جانا ہی ان کی قبولیت ہے۔ اس لئے کہ دعا کرنے والے کی بھلائی اس دعا کے رد کرنے میں ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی الہام فرمایا تھا اُجیب کلّ دعائک کہ میں آپ کی ساری دعائیں قبول کروں گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس الہام کے متعلق فرماتے ہیں:

"میرے ساتھ میرے مولا کریم کا صاف وعدہ ہے کہ اُجیب کلّ دعائک مگر میں خوب سمجھتا ہوں کہ کل سے مراد یہ ہے کہ جن کے نہ سننے سے ضرر پہنچتا ہے۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ تربیت اور اصلاح چاہتا ہے تو رد کرنا ہی اجابت دعا ہوتا ہے۔ بعض اوقات کسی دعا میں ناکام رہتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے دعا رد کر دی۔ حالانکہ خدا تعالیٰ اس کی دعا کو سن لیتا ہے۔ اور وہ اجابت بصورت رد ہی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے رد پر وہ اور حقیقت میں بہتری اور بھلائی اس کے رد ہی میں ہوتی ہے۔ انسان چونکہ کوتاہ بین ہے اور دور اندیش نہیں بلکہ ظاہر پرست ہے۔ اس لئے اس کو مناسب ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا کرے۔ اور وہ بظاہر اس کے مفید مطلب نتیجہ خیز نہ ہو۔ تو خدا پر بدظن نہ ہو۔ کہ اس نے میری دعا نہیں سنی۔ وہ تو ہر ایک کی دعا سنتا ہے۔ ادعونی استجب لکم فرماتا ہے۔ راز اور بھید یہی ہوتا ہے کہ داعی کے لئے خیر اور بھلائی رد دعا ہی میں ہوتی ہے"۔ (ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱۰۶)

(باقی)

## تقریب شادی اور درخواست دعا

مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۷۰ء کو مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سکھری (کوئٹہ) کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الباسط صاحبہ کی تقریب رخصتانہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی کے زیر اہتمام قصر خلافت میں منعقد ہوئی۔ جس میں دیگر بزرگان سلسلہ و احباب کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت شمولیت فرمائی۔ اجتماعی دعا کے بعد حضور نے اندرون خانہ تشریف لے جا کر بھی دلہن کو اپنی خاص دعاؤں سے رخصت فرمایا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس تقریب میں شمولیت فرمائی۔

عزیزہ امۃ الباسط صاحبہ محترم شیخ مختار نبی صاحب آف گوجرانوالہ کی پوتی اور محترم میاں محمد امیر صاحب رضی اللہ عنہ سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی نواسی ہیں ان کا نکاح ۱۲ جنوری ۱۹۷۰ء کو حضور نے مکرم رفیق احمد صاحب اختر ابن محترم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب سے بعوض ۵ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا تھا۔ حضور نے اس موقعہ پر اس امر کا بھی اظہار فرمایا۔ کہ رفیق احمد صاحب میرے عزیز شاگردوں میں سے ہیں۔

مورخہ یکم فروری کو مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب نے اپنے مکان میں ولیمہ کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بہت سے احباب جماعت شامل ہوئے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس خلق کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے اور سلسلہ کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

# سورج مکھی کی کاشت

از مکرم چوہدری رشید الدین صاحب شاہد۔ ربوہ

ہمارے ملک میں خوردنی تیل جس سے بناسپتی گھی تیار ہوتا ہے کی بہت کمی ہے اس کمی کو دور کرنے کے لئے حکومت ایسی فصلوں کی کاشت پر زور دے رہی ہے جن سے یہ تیل حاصل ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں اب ایک نئی فصل سورج مکھی کو اور رواج دیا جا رہا ہے۔ ہم لوگ تو اسے ایک زینت بخش پھول کے طور پر ہی جانتے تھے۔ لیکن اس کی بعض اقسام ایسی بھی ہیں جن سے بڑا عمدہ خوردنی تیل حاصل ہوتا ہے۔ روس اور بعض دیگر ممالک میں اسے بڑے وسیع پیمانے پر کاشت کر کے غذائی ضروریات پوری کی جاتی ہیں۔

ہمارے زمیندار احباب کے لئے اس فصل کی کاشت بڑی نفع بخش ثابت ہو سکتی ہے۔ اس میں کئی ایسی خوبیاں ہیں۔ جو دوسری تیلدار فصلوں میں نہیں پائی جاتیں۔ ایک تو اس کا پودا سرسوں وغیرہ کی نسبت سخت جان ہوتا ہے۔ اس پر بیماری کا حملہ بہت کم ہوتا ہے۔ جبکہ سرسوں کئی دفعہ تیلے وغیرہ سے بالکل خراب ہو جاتی ہے۔ دوسرے اس کی تیاری کا عرصہ بہت تھوڑا ہے اس کی فصل تین ساڑھے تین ماہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ تیسرے اس کی کاشت کا موسم ایسا ہے۔ جبکہ زمین گندم وغیرہ کی فصل سے خالی ہوتی ہے سرسوں کی فصل گندم کا رقبہ کم کر کے بونی پڑتی ہے۔ سورج مکھی کی کاشت میں یہ نقص نہیں۔ یہ سال میں دو مرتبہ ایسے اوقات پر بوئی جا سکتی ہے جب زمین دوسری فصلوں سے خالی پڑی ہو۔ یعنی ایک دفعہ تو کپاس کی برداشت کے بعد فروری میں جو مئی کے آخر میں پک جاتی ہے اور دوسری دفعہ گندم کاٹنے کے بعد جولائی میں جو اکتوبر میں تیار ہو جاتی ہے۔ چوتھے سرسوں کی نسبت اس کی پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔ سرسوں کی اوسط پیداوار عموماً ۱۰-۱۵ من ہوتی ہے اور سورج مکھی کی ۲۰-۲۵ من۔ تجرباتی پلاٹوں پر یہ ۳۵ من فی ایکڑ بھی نکلی ہے

مغربی پاکستان میں سورج مکھی کی کاشت پر کامیاب تجربے ہو چکے ہیں اور اب زمیندار بھی اس کی طرف توجہ دینے لگے ہیں۔ اس کی کاشت کو وسعت دینے کی خاطر لیور برادرز پاکستان فرم نے زمینداروں کے لئے ایک خاص پیشکش کی ہے وہ اس موسم کی فصل کے لئے بیج مفت مہیا کر رہے ہیں اور فصل پکنے پر پیداوار پچیس روپے فی من کے حساب سے خریدنے کا معاہدہ کرتے ہیں۔ باربرداری اور کرایہ ریل بھی فرم کے ذمہ ہوگا۔ کاشتکار صرف اپنے قریبی ریلوے سٹیشن سے اپنی پیداوار فرم کے نام بک کرا دے گا۔ اس موقعہ سے ہمارے احباب کو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ جو دوست دلچسپی رکھتے ہوں۔ وہ اس سلسلہ میں جناب منیجر زراعت لیور برادرز رحیم یار خاں سے رابطہ قائم فرمائیں

سورج مکھی ہر اچھی زمین میں کاشت کی جا سکتی ہے۔ نرم اور بھربھری زمین جس میں نمی زیادہ دیر تک قائم رہ سکے زیادہ مناسب ہے۔ کھاد وغیرہ ڈال کر زمین اسی طرح تیار کرنی چاہیئے جس طرح عام فصلوں کے لئے کی جاتی ہے بیج سات آٹھ سیر فی ایکڑ کافی ہوتا ہے بجائی قطاروں میں ڈبلی کے ذریعہ کی جائے تو بہتر ہے۔ قطاروں کا فاصلہ ڈیڑھ دو فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۶ سے ۹ انچ ہونا چاہیئے۔

یہ فصل سال میں دو مرتبہ بوئی جاتی ہے ایک تو فروری میں اور پھر جولائی کے آخر اور اگست کے شروع میں۔ موسم کے لحاظ سے یہ بات مدنظر رکھنی چاہیئے کہ پھول جو بجائی کے ڈیڑھ مہینہ بعد پلنے شروع ہو جاتے ہیں ایسے وقت پر کھلیں جب موسم خوشگوار سخت گرم یا سخت سرد نہ ہو۔ معتدل موسم میں ان کی نشوونما اچھی ہوتی ہے اور بیج زیادہ پلتے ہیں۔

آبپاشی کے لحاظ سے یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ پہلا پانی دیر سے دیا جائے۔ قریباً ایک مہینہ بعد اور دوسری آبپاشی کوئی ڈیڑھ مہینہ بعد حسب ضرورت کرنی چاہیئے۔ جب فصل پھولوں پر ہو تو پانی کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ اس وقت چونکہ بیج بن رہے ہوتے ہیں اسلئے سوکا یہت نقصان دہ ہوتا ہے۔ فصل پکنے تک عام طور پر چار پانچ دفعہ آبپاشی کرنی پڑتی ہے۔

اس فصل کے لئے گوڈی بہت مفید ہوتی ہے۔ ناخواستہ پودوں کو تلف کرنا ضروری ہے۔ پہلے اور دوسرے پانی کے بعد نلائی کرنی چاہیئے

دوسرا پانی دیتے وقت کھاد بھی ڈال دیں اور پھر نلائی کر کے پودوں کو مٹی چڑھا دی جائے تاکہ وہ پھول کا بوجھ سہار سکیں۔ روغن دار سورج مکھی کے پودے کو صرف ایک پھول نکلتا ہے اور بڑا ہوتا ہے۔ اسلئے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

سورج مکھی عام طور پر بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ فصل اگتے ہوئے اگر ٹوکہ اور ٹڈی وغیرہ کا خطرہ ہو تو زہریلی ادویات کا استعمال کر لینا چاہیئے۔ مگر جب پھول آنے شروع ہو جائیں تو شہد کی مکھی ..... اور دوسرے بے شمار کیڑے فصل پر جمع ہو جاتے ہیں یہ کیڑے بیج کی پیداوار میں زیادتی کا موجب ہوتے ہیں۔ اس وقت زہریلی دواؤں کا استعمال پیداوار میں کمی کر دے گا

فصل پکنے کی نشانی یہ ہے کہ پہلے تو پھول دانے کے بوجھ کی وجہ سے زمین کی طرف جھک جاتا ہے۔ پھر پکنے پر اس کی پچھلی طرف سیاہی مائل ہو جاتی ہے پکنے پر پھول کاٹ کر جمع کر لئے جاتے ہیں۔ پھر انہیں دھوپ میں پھیلا کر سکھا لیا جاتا ہے۔ جب پھول سوکھ جائیں تو انہیں کوٹ کر بڑی آسانی سے بیج نکالا جا سکتا ہے۔

---

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

# حضرت سیدہ ام مظفر کی وفات پر تعزیتی قرار دادیں

(۱)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کی سٹاف ممبرات اور طلباء طالبات کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت ام مظفر احمد صاحبہ کی وفات پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے

مرحومہ کو نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہو ہونے کا شرف حاصل تھا بلکہ آپ مخلص صحابی کی بیٹی اور خود بھی صحابیہ تھیں۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی رفیقہ حیات تھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی تمام اولاد اور ان کے بچوں کو بھی اپنی رضا کی راہ پر چلنے اور اپنے والدین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

ہم تمام ممبرات سٹاف جونیئر ماڈل سکول حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور سیدہ حضرت مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ اور محترم مرزا مظفر احمد صاحب اور دیگر تمام صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور تمام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں اظہار تعزیت کرتی ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ مغفورہ کو اپنے ٹھنڈے سایہ رحمت کے نیچے اپنے قرب خاص میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(ممبرات سٹاف اور طلباء و طالبات جونیئر ماڈل سکول)

(۲)

لجنہ اماء اللہ دارالعلوم ربوہ کا یہ ہنگامی اجلاس حضرت سیدہ ام مظفر احمد بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

مرحومہ جماعت احمدیہ میں خاص امتیاز کی حامل تھیں۔ آپ حرم حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہو اور صحابیہ تھیں اور آسمانی بشارت یعنی تری نسلاً بعیداً کا حامل خواتین مبارکہ میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔

مرحومہ نہایت دیندار، نماز کی متقی اور پرہیزگار خاتون تھیں۔ مہمان نوازی اور غربا پروری میں بے مثال تھیں۔

اس عظیم جماعتی صدمہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا اور محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور آپ کے جملہ برادران ہمشیرگان نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد خاندان سے دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں خدا تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ آمین۔

(ممبرات لجنہ اماء اللہ دارالعلوم ربوہ)

# وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

---

مسل نمبر ۱۹۸۷۴

میں رضیہ بیگم بیوہ مکرم یعقوب بیگ صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- ایک مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/۱۵۰۰ روپے

۲- حق مہر وصول شدہ -/۸۰۰ "

۳- نقد رقم بنک میں -/۲۲۰۰ "

۴- زیور طلائی وزن ۱۹ تولے مالیتی -/۳۱۳۰ "

۵- مشین سلائی -/۲۱۵ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامضاء :- رضیہ بیگم فیکٹری ایریا ربوہ

گواہ شد :- غلام باری سیف صدر محلہ فیکٹری ایریا ربوہ

گواہ شد :- صالح محمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر ۱۹۸۷۵

میں قریشی مبارک احمد ولد قریشی عبدالرحمٰن صاحب قوم قریشی پیشہ تبلیغ عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھر (حال غانا) ضلع سکھر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۸۰/- ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- قریشی مبارک احمد مبلغ غانا

گواہ شد :- غلام محمد شاہد انچارج مشن کماسی غانا۔

گواہ شد :- عبدالحکیم جوزا پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ۔ غانا

مسل نمبر ۱۹۸۷۸

میں اقبال بیگم زوجہ خواجہ محمد اقبال صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱- حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰

۲- زیور طلائی وزنی ۱۷ تولے مالیتی -/۱۹۵

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامضاء :- اقبال بیگم لاہور

گواہ شد :- خواجہ محمد اقبال لاہور

---

# وقف جدید کے سالِ نو کیلئے وعدہ جات بھجوانے والی جماعتیں!

## مبارک وہ جن کا قدم صدق و ایمان کی طرف اٹھتا ہے!

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مندرجہ ذیل جماعتوں کے وعدہ جات دفتر وقف جدید میں موصول ہو چکے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ وعدہ کرنے والے احباب اور وقف جدید کے نئے کام کرنے والوں کے لئے اپنے رحمتوں کے دروازے کھول دے۔ آمین۔

(ناظم مالی وقف جدید)

| | | |
|---|---|---|
| ۱- محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ | ۳۳۶/۱۱ | |
| ۲- " دار الصدر غربی " | ۸۵۹/۵۱ | |
| ۳- " دار الیمن " | ۳۳۵/- | |
| ۴- " دار العلوم " | ۳۶۶/۵۶ | |
| ۵- دار النصر " | ۲۹۲/۷۴ | |
| ۶- باب الابواب " | ۴۰۰/- | |
| ۷- جماعت احمدیہ جھنگ | ۱۱۵۳/۷۹ | |
| ۸- " چک ۸۹ ج ب زتن | ۹۹/۲۴ | |
| ۹- " چک ۵۶-۵۵ | ۸۶/۹۶ | |
| ۱۰- " مظفر گڑھ | ۳۹۷/- | |
| ۱۱- " بستی مندرانی | ۴۲/- | |
| ۱۲- " بہاول نگر | ۴۲۶/۲۵ | |
| ۱۳- " احمد پور شرقیہ | ۷۹/۵۰ | |
| ۱۴- " سمہ سٹہ | ۳۲/۵۰ | |
| ۱۵- " چک ۸۹ ش | ۴۱/۹۸ | |
| ۱۶- چک ۶۳ ش D.B | ۱۹/۵۰ | |
| ۱۷- " جنوبی | ۳۷/۷۵ | |
| ۱۸- جماعت احمدیہ چنی گوٹھ | ۱۶/- | |
| ۱۹- " " اوچ شریف | ۴۹/۰۰ | |
| ۲۰- " ملتان شہر و چھاؤنی | ۳۷۳۱/- (پہلی قسط) | |
| ۲۱- " پیراں غائب | ۲۵۹/- | |
| ۲۲- " دنیا پور | ۴۱۱/۷۵ | |
| ۲۳- " کبیر والا | ۵۱/۵۵ | |
| ۲۴- " چک ۱۶۳ شتاب گڑھ | ۱۸/- | |
| ۲۵- " چک ۱۱۷ چھور | ۲۲۷/- | |
| ۲۶- کوٹ رحمت خاں | ۱۶۸/- | |
| ۲۷- ساہیوال | ۱۰۴۹/۶۰ | |
| ۲۸- " پاک پتن | ۵۱/- | |
| ۲۹- " ایل پلاٹ | ۲۱/۵۰ | |
| ۳۰- " چک ۵۰ ب ۱۲ | ۲۶/۳۵ | |
| ۳۱- کوٹ کریم بخش | ۶۳/- | |
| ۳۲- لوئیری والا ضلع گوجرانوالہ | ۹۷/۹۲ | |
| ۳۳- نوشہرہ ورکاں | ۲۰۲/۳۳ | |

---

# دعائے مغفرت

حکیم محمد دین صاحب محمدی دواخانہ مصری شاہ لاہور والے جو قریباً چالیس سال قبل کپورتھلہ سے آکر یہاں آباد ہوئے تھے۔ ۲۷ دسمبر ۶۹ء کو ۷۴ سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم خدا تعالیٰ کی ذات پر کامل بھروسہ رکھتے تھے اور اسکے مقابلہ میں کسی بات کو خاطر میں نہ لاتے تھے۔ حضرت رسول مقبولؐ کے بعد حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کے عشق سے سرشار تھے اور اس وادی پر خار کی آزمائشی تلخیوں کو بخوشی قبول کرتے تھے۔ احباب دعا فرمائیں خدا تعالیٰ حکیم صاحب کو اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے۔ عبدالرحمٰن۔ الٰہی پارک۔ لاہور

---

گواہ شد : عبدالحلیم جہلم

گواہ شد : عبدالوہاب شاہد مربی سلسلہ جہلم۔

---

مسل نمبر ۱۹۸۸۹

میں مسز عبدالرحیم ولد عبداللہ صاحب قوم ناگی راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر ۶۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلم ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

ایک عدد مکان واقع اسلامیہ ہائی سکول جہلم مالیتی -/۸۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہوا اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد : عبدالرحیم جہلم۔

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## چوتھا پانچ سالہ منصوبہ

اسلام ۵ فروری۔ حکومت پاکستان نے اقتصادی کونسل کے پرسوں کے اجلاس کی کارروائی کے متعلق ایک خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کی تردید کی ہے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ سے یہ تاثر پیدا ہوتا ہے کہ اجلاس میں حتمی فیصلے کئے گئے تھے۔ لیکن یہ بات درست نہیں ہے کونسل نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

## اسرائیلی مورچوں پر مصری چھاپہ ماروں کے حملے

قاہرہ ۵ فروری۔ مصری چھاپہ ماروں کی ایک کمپنی نے آج خلیج سویز پار کر کے جنوبی صحرائے سینا میں الطور کے قریب اسرائیلی مورچوں پر حملہ کر دیا۔ مصر کے فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ مصری سپاہیوں نے اسرائیلیوں کو بھاری جانی نقصان پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ مصری فضائیہ نے نہر سویز کے علاقہ میں الکاپہ اور الطینان میں اسرائیلی مورچوں پر زبردست بمباری کی جن میں دور دور تک آگ کے شعلے بلند ہوتے دکھائی دیئے۔ ترجمان نے کہا کہ مصری چھاپہ مار اور فضائیہ کے تمام طیارے بحفاظت اپنے ٹھکانوں پر واپس آ گئے

## عید پر چینی کا زائد کوٹہ ملے گا

لاہور ۵ فروری۔ حکومت مغربی پاکستان نے عید الاضحیٰ کے موقعہ پر شہری اور دیہی علاقوں میں چینی کا زائد کوٹہ دینے کا فیصلہ کیا ہے بڑے شہروں میں جہاں ایک سیر فی کس کے حساب سے کوٹہ ملتا ہے، آٹھ چھٹانک زائد کوٹہ ملے گا بڑے قصبوں، اور دیہی علاقوں میں بالترتیب چھ پانچ اور چار چھٹانک فی کس کے حساب سے زائد کوٹہ ملے گا۔

## چین کے بین براعظمی پلاسٹک میزائل

ہانگ کانگ ۵ فروری۔ مغربی ممالک کے فوجی ماہرین کا کہنا ہے کہ چین بین براعظمی پلاسٹک میزائل بنانے اور انہیں فوجی مقاصد پر استعمال کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صدر نکسن نے امریکی شہروں کو میزائلوں کے حملے سے محفوظ رکھنے کے لئے میزائل شکن نظام کو مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان ماہرین کے خیال کے مطابق یہ عین ممکن ہے کہ چین اسی سال اپنے پہلے فوجی میزائل کا تجربہ کرے گا یہ میزائل روسی سرحد کے قریب سنکیانگ کے علاقہ میں کسی مقام سے چھوڑا جائے گا اور یہ تقریباً دس ہزار میل کا فاصلہ طے کر کے بحرالکاہل میں اپنے نشانہ پر گرے گا۔ اس تجربہ کے بعد چین دنیا کی پانچویں ایٹمی طاقت بن جائے گا۔ بہرحال اسے دنیا کی دو سب سے بڑی طاقتوں یعنی امریکہ اور روس کے ہم پلہ بننے میں کچھ وقت لگے گا۔ اس وقت امریکہ کے پاس تقریباً سترہ سو بین براعظمی پلاسٹک میزائل ہیں۔ جو اس کے مختلف فوجی اڈوں پر نصب ہیں جب کہ روس کے پاس اسی قسم کے گیارہ سو میزائل بتائے جاتے ہیں۔

## دس طلباء کو ایک ایک سال قید کی سزا

حیدر آباد ۵ فروری۔ سرحدی جماعت کی مقامی فوجی عدالت نے طالب علم رہنما جناب ممتاز جندی اور چار دوسرے طالب علموں کو مارشل لاء کے ضابطے ۱۶ کی خلاف ورزی پر ایک ایک سال قید بامشقت کی سزا دی ہے چار دوسرے طالب علموں کے نام ایوب خلجی سردار بھوپالی محمد الیاس اور رضا ہیں ان تمام طلباء پر ۲۴ جنوری کو ہنگامہ آرائی اور ہوٹل اور نیٹ کو نقصان پہنچانے کا الزام تھا۔ ایک اور فوجی عدالت نے طالب علم رہنما یوسف ناپور حسین شاہ بخاری، اقبال ترین، روشن پنہوار اور لالہ قادر کو حالیہ فسادات کے سلسلے میں ایک ایک سال قید بامشقت کی سزا دی ہے۔

## اسرائیل نے عربوں کے بارہ سو مکان گرا دیئے

قاہرہ ۵ فروری۔ مقبوضہ عرب علاقوں میں عربوں کی املاک کے نقصان کا اندازہ لگانے والی کمیٹی نے رپورٹ تیار کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ جون ۶۷ء کی جنگ کے بعد اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینی عربوں کے بارہ سو سے زیادہ مکانوں کو بارود لگا کر اڑا دیا۔ ان سے خالی کرا لیا۔

# مجالس خدام الاحمدیہ کا اہم کام

## قائدین مجالس خصوصی توجہ فرمائیں،

ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ آئندہ ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز کو بھجوا دیں۔ لیکن مجالس نے اس اہم کام کی طرف توجہ کم دی ہے۔

ایسی مجالس جنہوں نے ابھی تک ماہ نومبر اور دسمبر کی رپورٹ نہیں بھجوائی وہ جلد بھجوائیں اگر کوئی کام نہیں ہوا تو بلا جھجک لکھ دیں کہ کام نہیں ہوا۔ البتہ رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ دو ماہ کی رپورٹ ایک فارم پر بھی بھجوائی جا سکتی ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں ایک ضروری التماس

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کا سال ۴۹۔ ۱۳۴۸ ہش کے لئے قیادت کا انتخاب ہونا ضروری ہے۔ جن مجالس کے قائد کا انتخاب تاحال نہیں ہوا۔ براہ کرم ان کا انتخاب کروا کر قواعد کے مطابق رپورٹ صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## ابھی کام مکمل نہیں ہوا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام اطفال کو تاکیدی ارشاد فرمایا تھا کہ وہ سب کے سب جلسہ سالانہ سے قبل سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کر لیں۔ قائدین مجالس یاد رکھیں کہ جب تک اس ارشاد کی سو فیصد تعمیل نہیں ہو جاتی ان کا کام مکمل نہیں ہو سکتا جو اطفال ابھی تک یہ آیات مکمل یاد نہیں کر سکے ان سب کو آیات یاد کروانے کی خاص مہم جاری کریں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## اعلان نکاح

مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۶۹ء کو میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ آمنہ بیگم بنت مکرم مختار احمد صاحب موضع گوئی بٹالی تحصیل کوٹلی ضلع میرپور آزاد کشمیر حال کراچی مارٹن روڈ کا نکاح ہمراہ عزیزم میر حسین محمود ابن سفیر الدین صاحب موضع بڑالی تحصیل کوٹلی ضلع میرپور آزاد کشمیر حال کراچی مارٹن روڈ سے بعوض مبلغ پندرہ صد روپیہ حق مہر از راہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز مغرب کراچی میں پڑھا۔ دوسرے دن تقریب رخصتانہ عمل میں آئی تمام احباب جماعت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(محمد حسین مختار سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ مارٹن روڈ کراچی)

دلچسپ اور مفید طبی تجربات ۲۷

بواسیر کی عظیم دوا

پائلز کیور

اپنے مریضوں پر استعمال کرانے کے بعد مکرم حکیم محمد صادق صاحب کریمی دواخانہ ہائی سٹریٹ ساہیوال تحریر فرماتے ہیں:۔

"ہم اپنے مریضوں کو استعمال کرا رہے ہیں بہت اچھی دوائی ہے" مکمل کورس ۱۲/ ڈاک خرچہ ۱/ تفصیلی پمفلٹ بالکل مفت۔

کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ شارع قائداعظم لاہور

## درخواست دعا

میرے والد ملک محمد شفیع صاحب ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ حال (بدین سندھ) نشوشیاک طور سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک بشیر احمد بدین)

ہمدرد نسواں (جوب اٹھرا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

# اللہ تعالیٰ نے علمِ غیب کو اپنے ہاتھ میں رکھکر انسان کے لئے دو برکتیں پیدا کی ہیں

## ایک برکت پردۂ غیب کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے اور دوسری برکت کشفِ غیب کی وجہ سے ملتی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اللہ تعالیٰ کی صفت لطیف پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"لطیف کے دوسرے معنے جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے اَلْعَالِمُ بِخَفَایَا الْاُمُوْرِ وَ دَقَائِقِهَا کے ہیں۔ یعنی ایسی ہستی جو تمام امور کے مخفی در مخفی پہلوؤں کو جاننے والی اور کائناتِ عالم کے تمام اسرار اور غوامض کا علم رکھنے والی ہے ان معنوں کے لحاظ سے اس میں یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ انسان کی نگاہ اپنے تمام علوم اور ایجادات کے باوجود صرف ظاہر تک محدود رہتی ہے ان امور کے پس پشت جو اللہ تعالیٰ کا عظیم الشان غیب کام کر رہا ہوتا ہے اور جو باریک در باریک حکمتیں ان میں مخفی ہوتی ہیں اُن سے وہ آگاہ نہیں ہوتا۔ اور اگر کائناتِ عالم کے رموز اور اسرار اس پر منکشف ہوتے ہیں تو اُسی وقت جب اللہ تعالیٰ اپنی صفت لطیف کے ماتحت اسے اپنے حقائق سے آشنا کرتا اور اخفا کے پردوں کو اس کی آنکھوں سے دُور کرتا ہے اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتا ہے کہ تُو لوگوں سے یہ کہہ دے کہ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ (اعراف آیت ۱۸۹) یعنی اگر میں غیب کا واقف ہوتا تو بھلائیوں میں سے اکثر اپنے لئے جمع کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچتی درحقیقت اگر غور سے کام لیا جائے تو اللہ تعالیٰ نے علم غیب کو اپنے ہاتھ میں رکھ کر انسان کے لئے دو برکتیں پیدا کر دی ہیں۔ ایک برکت تو پردۂ غیب کی وجہ سے اُسے حاصل ہوتی ہے اور ایک برکت کشفِ غیب کی وجہ سے اُسے حاصل ہوتی ہے پردۂ غیب کی وجہ سے جو برکت اُسے حاصل ہے وہ تو اس سے ظاہر ہے کہ انسان کی ساری زندگی جدوجہد سے تعلق رکھتی ہے اور جدوجہد کی ساری بُنیاد ہی غیب پر ہے۔ اگر غیب کا پردہ حائل نہ ہو تو سعی و عمل کا تمام سلسلہ ختم ہو جائے۔ مثلاً بچوں کو ان کے والدین سکول میں پڑھنے کے لئے بھیجتے ہیں اور وہ بھی اگر محنتی اور ذہین ہوں تو وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے دُنیا میں عزت حاصل کر لیں گے لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب ان کا امتحان قریب آتا ہے تو اُن میں سے بعض لڑکے بیمار ہو جاتے یا اچانک حادثات کی وجہ سے وفات پا جاتے ہیں۔ اب اگر خدا تعالیٰ نے علم غیب اپنے ہاتھ میں نہ رکھا ہوتا اور ایک طالب علم کو یہ یقینی طور پر معلوم ہوتا کہ میں نے پندرہ سال کی عمر کو پہنچ کر مرجانا ہے تو وہ اسی وقت سے مغموم رہنا شروع کر دیتا اور اس کے والدین بھی رونے پیٹنے لگ جاتے اور وہ اپنی عمر کو بالکل ضائع کر دیتا لیکن پردۂ غیب کے حائل ہونے کی وجہ سے وہ جواب محنت کرتا چلا جاتا ہے۔ گو بعد میں آکر وہ فوت ہو جاتا ہے مگر جس طرح ایک ٹوٹنے والے ستارے کی روشنی سے بھی کئی بھولے بھٹکے مسافر راہ پا لیتے اور کئی گڑھوں میں گرتے ہوئے سنبھل جاتے ہیں اسی طرح وہ دوسرے لڑکوں کے لئے روشنی چھوڑ جاتا ہے جو ان کی ترقی کا موجب بن جاتی ہے کیونکہ کئی لڑکے ایسے تھے جن کے سامنے اگر اس کا وجود نہ ہوتا تو وہ کبھی محنت نہ کرتے۔ انہوں نے اگر محنت کی تو اسی لئے کہ اُس لڑکے کی محنت اور ذہانت کو دیکھ کر ان کے دلوں میں بھی رشک پیدا ہوا۔ اور انہوں نے بھی تعلیم میں دلچسپی لینی شروع کر دی اور رفتہ رفتہ وہ ترقی کر گئے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ اعراف صفحہ ۲۱۱)

## درخواستِ دُعا

میرا چھوٹا بچہ محمود احمد کھیلتا ہوا گر گیا سر پر شدید چوٹ آئی ہے جس سے بہت خون بہہ گیا ہے دوست دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسے شفا بخشے

(محمد اعظم ملک۔ بیت الفرید۔ دارالعلوم ربوہ)

## حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا کی وفات پر

### صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی قرارداد تعزیت

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے اپنے اجلاس منعقدہ ۵ ماہ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش مطابق ۵ فروری ۱۹۷۰ء میں حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات پر حسب ذیل تعزیتی قرارداد (۱۳۲۔ غ م) منظور کی:-

"صدر انجمن احمدیہ پاکستان حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا کی وفات پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مرحومہ کو خاص اعزاز اور روحانی شان عطا فرمائی ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے نصف صدی سے زائد عرصہ تک قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی معیت میں جماعتی خدمات بالخصوص طبقہ نسواں کے غریب طبقہ کی ہمدردانہ خدمات کی سعادت عطا فرمائی آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہو اور الہامی بشارت "خزائن مبارکہ" کی مصداق تھیں۔

نہایت صالحہ متحمل اور بردبار اور غریب پروری کرنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو سعادت مند فرزند اور صاحبزادیاں عطا فرمائیں وہ سب اپنی اپنی جگہ خاندان مسیح موعود علیہ السلام کے بابرکت افراد ہیں۔ بالخصوص صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ اللہ کی جماعتی اور ملکی خدمات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت برکات عطا فرمائی ہیں

صدر انجمن احمدیہ حضرت سیدہ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعاگو ہے نیز تمام افراد خاندان سے دلی صدمہ کا اظہار کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اپنے خاص فضلوں سے خاندان حضرت قمر الانبیاء رضی اللہ عنہ کو ان جملہ برکات کا وارث بنائے جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے آپ کی اولاد کے لئے فرمایا ہے"

صدر مرزا عزیز احمد

قائمقام صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

## عید الاضحیٰ کی تقریب پر قربانی کرنے والے احباب متوجہ کریں

اس مرتبہ عید الاضحیٰ ۱۷ فروری ۱۹۷۰ء کو انشاء اللہ تعالیٰ ہوگی۔ اس موقع پر جو اصحاب نظارت خدمت درویشاں کے زیر انتظام قربانی کروانا چاہتے ہوں وہ بحساب فی جانور (چھترا) کم از کم ساٹھ روپے بھجوا دیں تاکہ ان کی طرف سے قربانی کا انتظام کروایا جا سکے۔ چونکہ عید الاضحیہ کے دنوں میں جانوروں کی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ نیز بسا اوقات اچھا جانور بھی دستیاب نہیں ہوتا اس لئے احباب رقم بھجوانے میں عجلت فرمائیں۔

یہ رقوم ناظر خدمتِ درویشاں کے نام بھجوائی جائیں تاکہ بروقت مل سکیں۔

(ناظر خدمتِ درویشاں)

## سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام اطفال کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ وہ سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کریں۔ اطفال کی سہولت کے لئے یہ آیات موٹے حروف میں طبع کروائی گئی ہیں جن مجالس کو ضرورت ہو وہ مجلس مرکزیہ سے طلب فرمائیں۔ قائدین اضلاع بھی اپنی ضرورت سے آگاہ فرمائیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## گمشدہ سویٹر

محلہ دارالرحمت سے دارالعلوم جاتے ہوئے رستہ میں ایک نئی اور قیمتی سویٹر گر گئی ہے جس دوست کو ملی ہو خاکسار کو پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں

ملک محمد اعظم

انچارج ٹی آئی پرائمری سکول۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵